

حرف نداور منادی کے متعلق چند باتیں سمجھ لیں۔ ہر زبان میں کسی کو پکارنے کے لئے کچھ الفاظ مخصوص ہوتے ہیں۔ انہیں حرف ندا کہتے ہیں اور جس کو پکارا جائے اسے منادی کہتے ہیں۔ جیسے اردو میں ہم کہتے ہیں ”اے بھائی“، ”اے لڑکے“، اس میں ”اے“، ”حرف ندا“ بے جگہ ”بھائی“ اور ”لڑکے“ منادی ہیں۔ عربی میں زیادہ تر ”یا“، ”حرف ندا“ کے لئے استعمال ہوتا ہے اور منادی کی مختلف قسمیں ہیں جن کے اپنے قواعد ہیں۔ اس وقت ہم اپنی بات کو منادی کی تین قسموں تک محدود کیں گے۔

۷ : ۱۸ آیک صورت یہ ہے کہ منادی مفرد لفظ ہو جیسے زید دیار جعل۔ اس پر جب حرف ندا داخل ہوتا ہے تو اسے حالتِ رفع میں ہی رکھتا ہے لیکن تو یون ختم کر دیتا ہے۔

چنانچہ یہ ہو جائے گا کیا زیدُ (اے زید)، یا رَجُلُ (اے مرد)۔

۸ : ۸ دوسری صورت یہ ہے کہ منادی معرف باللام ہو جیسے الْرَّجُلُ يَا الْطِفْلُ ان پر جب حرف ندا داخل ہوتا ہے تو مگر کے ساتھ ایہا اور مؤنث کے ساتھ ایہا کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے یا ایہا الرَّجُلُ (اے مرد)، یا ایہا الطِّفْلُ (اے بچی)۔

۹ : ۹ تیسرا صورت یہ ہے کہ منادی مرکب اضافی ہو۔ جیسے عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ۔ ان پر جب حرف ندا داخل ہوتا ہے تو مضاف کو نصب دیتا ہے۔ جیسے یا عَبْدَ اللَّهِ، یا عَبْدَ الرَّحْمَنِ۔ بعض اوقات حرف ندا ”یا“ کے بغیر صرف عَبْدُ الرَّحْمَنِ آتا ہے تب بھی اسے منادی مانا جاتا ہے۔ یہ اسلوب اردو میں بھی موجود ہے۔ اکثر ہم لفظ ”اے“ کے بغیر صرف ”عبد الرحمن“ ن۔ ن کو ذرا کھینچ کر بولتے ہیں تو سننے والے سمجھ جاتے ہیں کہ اسے پکارا گیا ہے۔ اسی طرح عربی میں یا کے بغیر عَبْدُ الرَّحْمَن نصب کے ساتھ ہو تو اسے منادی سمجھا جاتا ہے۔ اسی لئے ربنا کا ترجمہ ہے ”اے ہمارے رب“۔